37965 ۔ شیطانوں کے جکڑے ہونے کے باوجود رمضان میں معاصی کا وقوع کیسے ؟

سوال

میں نے امام صاحب سے سنا ہے کہ رمضان میں شیطان نہیں ہوتے ، جب اس کی بات صحیح ہو توپھر مسلمانوں کے لیے رمضان المبارک میں معاصی چھوڑنا کیوں مشکل ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول :

یہ کہنا کہ رمضان المبارک میں شیطان موجود نہیں ہوتے صحیح نہیں ، بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تو یہ ثابت ہے کہ رمضان المبارک میں شیطان جکڑ دیے جاتے اورقید کردیے جاتے ہیں ۔

ابوھریرہ رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتےہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اورجہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اورشیطانوں کو بیڑیوں میں جکڑ دیا جاتا ہے)

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (39736) کے جواب کا مطالعہ کریں

دوم :

امام قرطبی رحمہ اللہ تعالی کہتےہیں :

اگر یہ اعتراض کیا جائے کہ : اگر شیطان جکڑدیے جاتے ہیں تو پھر ہم رمضان المبارک میں بہت ساری معاصی کا ارتکاب ہوتا کیوں دیکھتے ہیں ، اگر واقعی شیطان جکڑے ہوں تو پھر یہ کچھ نہ ہو؟

اس کا جواب یہ ہے :

معاصی ان روزہ داروں سے کم ہوتی ہیں جوروزہ کی شروط پرعمل کریں اوراس کے آداب کا خیال رکھیں ، یا پھرجیسا

کہ بعض احادیث میں ہے کہ کچھ شیطان جوزیادہ سرکش ہوں جکڑے جاتے ہیں نہ کہ سب شیطانوں کو جکڑا جاتا ہے ۔

یا پھر اس کا مقصد یہ ہے کہ اس مہینہ میں معصیت وگناہ بہت ہی کم ہوجاتے ہیں ، اورحقیقت بھی ایسے ہی اوراس کا مشاہدہ بھی ہوتا ہے کہ رمضان کے مہینہ میں دوسرے مہینوں کی بنسبت کچھ کم گناہ ہوتے ہیں ، اورپھر یہ بھی ہے کہ شیطانوں کے جکڑے جانے سے یہ لازم نہیں ہوتا کہ شراور برائي واقع ہی نہیں ہوتی ۔

ایسا نہیں بلکہ معاصی اورگناہ کے شیطانوں کے علاوہ بھی بہت سے اسباب ہیں ، مثلا خبیث قسم کے نفس ، اورغلط و گندی عادتیں ، اورانسانوں میں سے شیطان صفت لوگ ۔ ا ھ دیکھیں فتح الباری ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

رمضان میں معاصی اورگناہ کے وقوع اورشیطان کے جکڑے جانے میں تطبیق کس طرح ہوگي ؟

توشیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

رمضان میں معاصی اورگناہ کا شیطانوں کو رمضان المبارک میں جکڑے جانے کے منافی نہیں ، کیونکہ ان کا جکڑاجانا ان کی حرکت میں مانع نہیں ہے ، اوراسی لیے حدیث میں ہے کہ :

(اس میں سرکش قسم کے شیطان جکڑے جاتے ہیں تووہ اتنا کچھ نہیں کرسکتے جو پہلے کرسکتے تھے) مسند احمد حدیث نمبر (7857) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ضعیف الترغیب (586) میں اسے بہت زیادہ ضعیف قرار دیا ہے ۔

اس کا معنی یہ نہیں کہ وہ بالکل ہی حرکت نہیں کرسکتے بلکہ وہ حرکت کرتے ہیں اورگمراہ بھی کرتے ہیں لیکن رمضان میں وہ اتنا کچھ نہیں کرسکتے جتنا دوسرے مہینوں میں کرتے ہیں ۔ اھ

واللہ اعلم .